السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک مرزائی رمضان المبارک میں افطاری کا اہتمام کرتا ہے ۔ اس کے ہاں اس کے گھر جا کر روزہ افطار کرنا جائز ہے ؟ جن لوگوں نے روزہ افطار کیا کیا ان کا روزہ ہوگیا یا وہ دوبارہ روزہ رکھیں ۔ جبکہ روزہ کھولنے والے لوگ مرزا صاحب اور مرزائیت سے پوری طرح واقف بھی ہوں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ ان لوگوں کی خطا ہے وہ اس سے توبہ کریں اور آئندہ کےلیے ایسا نہ کریں پھر وہ غور کریں اگر کوئی نصرانی عیسائی انہیں اپنے گھر بلا کر روزہ افطار کروائے تو وہ ایسا کرنے کو تیار ہیں ؟ نہیں ہر گز نہیں حالانکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

ر یو م اُحِلَّ لَکُمُ لطَّیِّبٰتُ --مائدة5

‘‘آج حلال ہوئیں تم کو سب پاک چیزیں اور اہل کتاب کا کھانا تم کو حلال ہے’’ اور مرزائی عیسائیوں سے بھی بدتر ہیں ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل

کھانے پینے کے احکام ج1ص448

محدث فتویٰ